4131-بے نماز کی بیوی کو کیا کرنا چاہیے

سوال

میں ایک بے نماز سے شادی شدہ ہوں، یہ شادی محبت کی شادی تھی پھر اللہ تعالی نے مجھے ھدایت سے نوازا اوراب میں دین پر عمل کرتی ہوں وہ کوئی بھی نماز پڑھتا ہے تو ایسے کہ گویا اسے پڑھنے پر مجبور کیا گیا ہے، میں نے بہت کوشش کی لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ اسے چھوڑ دو لیکن ایسا کرنا آسان کام نہیں کیونکہ میرے تین بچے ہیں اور پھر وہ بچوں کے لیے ایک بہتر باپ کی حیثیت رکھتا ہے، ہمارے مابین دین ہی کی مشکل ہے، لھذا مجھے اس بارہ میں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے مندرجہ ذیل سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا :

میں ایک تارک نماز سے شادی شدہ ہوں پھر اللہ تعالی نے مجھے ھدایت سے نوازا تو میں اپنے خاوند سے نماز پڑھنے کا اصرار کرنے لگی تو وہ نماز پڑھنے لگا لیکن ایسے پڑھتا تھا کہ اسے مجبور کیا گیا ہے، بلکہ وہ یہ صراحتا کہتا ہے کہ میں نماز تیرے لیے پڑھ رہا ہوں تو کیا میرا اس کے ساتھ رہنا جائز ہے کہ نہیں ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

جب عقد نکاح کے وقت وہ بے نماز تھا تو یہ نکاح صحیح نہیں، تو اس بنا پر بیوی پر واجب ہے وہ اس سے علیحدہ ہوجائے، اور جب وہ مسلمان ہوجائے تو پھر تجدید نکاح کرلے، اور جب وہ مسلمان نہیں ہوتا تو پھر اللہ تعالی عورت کو اس سے بہتر آدمی عطا کردے گا۔

سوال : اور جب عورت نے شادی کی تو وہ خود بھی بے نماز تھی اور خاوند بھی بے نماز تھا تو کیا یہ شادی بھی باطل ہوگی ؟

جواب : جب وہ دین پر ہوں تو نکاح پر ہی باقی رہیں گے، لیکن اگر وہ دین پر نہیں بلکہ مرتد ہوں تو بہت سے علماء کرام نے یہ صراحت کی ہے مرتدوں کا نکاح صحیح نہیں، کیونکہ وہ دین پر ہی قائم نہیں، نہ تو وہ دین اسلام پر ہیں اور نہ ہی اس دین پر جس کی طرف مرتد ہوئے ہیں۔

سوال : کیا نماز پڑھنے والے خاوند کی یہ صراحت کہ وہ صرف بیوی کے لیے نماز پڑھتا ہے مرتد ہونے کے لیے کافی ہے، یا کہ ظاہر پر عمل کرتے ہوئے کہ وہ نماز پڑھتا ہے اس کے ساتھ ہی رہا جائے ؟

جواب : مجھے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بیوی کو خوش کرکے نماز اللہ تعالی کے لیے پڑھ رہا ہے، وہ یہ نہیں چاہتا کہ نماز کا قیام، رکوع، سجود، اور قنوت بیوی کے لیے ہو، وہ نماز تو اللہ تعالی کے لیے ادا کررہا ہے تا کہ بیوی راضی ہوجائے تو اس سے مشرک نہیں ہوگا۔

واللہ اعلم.